السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قبل تکبیر تحریمہ کے ایک شخص نے سنت شروع کیں، پھر ابھی نمازمیں تھا کہ تکبیر ہوگئی اب وہ نماز کو توڑ کر فرائض میں شامل ہوگیا، اب اس پر قضا سنت واجب ہے یا نہ۔ بینوا توجروا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

صورت مسئولہ میں سنت متروکہ کو ضرور قضا کرنا چاہیے، فرمایا رسول اللہ ﷺ نے من[1] لم یصل رکعتی الفجر فلیصلھما بعد ما تطلع الشمس رواہ الترمذی اور حدیث عائشہ ؓ میں آیا ہے کان[2] اذالم یصل اربع قبل الظھر صلاھن بعدھا رواہ الترمذی نیل الاوطار میں اس حدیث کے تحت میں مذکور ہے۔ والحدیث[3] یدل علی مشروعیة المحافظة علی السنن التی قبل الفرائضو نیز اسی کتاب میں دوسری جگہ میں مذکور ہے والحدیث[4] یدل علی مشروعیة قضائہ اذافات لنوم اوعذر من الاعذار۔ حررالاجوبۃ محمد عبدالحق ملتانی 22 جمادی الاخری 1317ھ (سید محمد نذیر حسین)

---

[1] جس نے صبح کی دو سنتیں نہ پڑھی ہوں وہ سورج نکلنے کے بعد پڑھے۔

[2] جب آپ ظہر سے پہلے چار رکعت نہ پڑھ سکتے تو بعد میں پڑھ لیتے۔

[3] اس حدیث میں دلیل ہے کہ فرضوں سے پہلے سنتوں پر محافظت کرنا چاہیے۔

[4] حدیث دلالت کرتی ہے کہ جب نیند یا عذر کی وجہ سے فوت ہوجائے، تو اس کی قضا دینا چاہیے۔

فتاوی نذیریہ

جلد 01